سوال

محرم کے 1534 بغیر سفر

جواب

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم ہے 48 میل یعنی 80

خ صالح المنجد اپنے ایک فتاوی میں لکھتے ہیں :

ز ابن باز رحمہ اللہ تعالی نے سفر کے بارہ میں مجموع الفتاوی میں کہا ہے :

ی 80 کلومیٹر یا اس کے قریب کی مسافت کو سفر کا نام دیا جاتا ہے اور عرف عام میں سفر شمار کیا جاتا ہے، اور مسلمانوں میں بھی یہ سفر معروف ہے، لہذا اگر کوئی انسان اونٹ پر یا پیدل یا گاڑی یا پھر ہوائی جہاز یا بحری جہاز اور کشتیوں اتنی یا اس سے زیادہ مسافت طے کر کے تو اسے مسافر قرار دیا جائے گا۔ مجمو

ین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ : نماز قصر کی مسافت کیا ہے، اور کیا بغیر قصر کے نماز جمع کی جا سکتی ہے؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

یل 83۔

ں آخری قول شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی نے اختیار کیا ہے، کیونکہ اللہ تعالی نے بھی نماز قصر کے جواز میں مسافت کی تحدید نہیں کی اور اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی کوئی معین مسافت محدود نہیں فرمائی۔

اور انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل کی مسافت کے لیے یا پھر تین فرسخ کی مسافت کے لیے نکلتے تو نماز دو رکعت ادا کیا کرتے تھے۔

(مسلم : 691)

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی کا قول اقرب الی الصواب معلوم ہوتا ہے۔

ا مسئلہ یہ ہے کہ کیا عورت محرم بن سکتی ہے، جس طرح کے کوئی عورت اپنی والدہ کے ساتھ سفر پر جائے۔؟ شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

، لیے محرم نہیں، بلکہ محرم تو وہ مرد ہے جو اس عورت پر نسب کی وجہ سے حرام ہو مثلا اس کا والد، اس کا بھائی، یا کسی مباح سبب کے حرام ہوتا ہو، مثلا خاوند، سسر، خاوند کا بیٹا، اور رضاعی باپ، رضاعی بھائی وغیرہ۔

ر کسی بھی مرد کے لیے کسی اجنبی عورت سے خلوت کرنا اور اس کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

محرم کے بغیر سفر نہ کرے'' (متفق علیہ)

ر اس لیے کہ بھی اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

کسی عورت سے خلوت نہ کرے، کیونکہ ان دونوں کے مابین تیسرا شیطان ہے''

مسند احمد وغیرہ نے اسے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔

یق بخشنے والا ہے۔ ( دیکھیں کتاب : مجموع فتاوی ومقالات متنوعۃ، تالیف فضلیۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی )

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2